خونی کاغذ
از بنت انصاری
www.novelsclubb.com

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

خونی کاغذ

از

بنتِ انصاری

www.novelsclubb.com

باب ششم: عبرت یقینی ہے

صبح آج بھی معمول کے مطابق ہوئی تھی۔ مگر اس کے لیے یہ عام نہ تھا۔ ایک پر سکون زندگی کی امید رکھتے ہوئے وہ بہت دور آچکا تھا۔ اسکے حساب سے تو اب اسے سکون مل جانا تھس پر ایک عجب کشمکش تھی جس میں وہ الجھا ہوا تھا۔۔

وہ پوری رات ہی جمشید کے مردہ وجود کے پاس بیٹھا رہا تھا۔ اسکی آنکھیں بالکل سرخ تھیں۔ وہ فق چہرہ لیے ایسے بیٹھا تھا کہ ادے کچھ یاد ہی نا تھا۔ اسکے چہرے پر عجیب سا سایہ تھا۔ وہ خوف نہیں تھا پر سکون بھی نا تھا۔

www.novelsclubb.com

اب جب سورج کی کرنیں آسماں پر جال بچھا رہی تھیں تو اسے یاد آیا کہ وہ کہاں ہے۔ وہ فورا سے اٹھ کھڑا ہوا۔ اسے اپنے جذبات پر قابو رکھنا تھا جب تک کہ وہ لاش کو ٹھکانے نا لگا

دیتا۔وہ اپنے باپ کے مردہ وجود کو گھسیٹتے ہوئے گاڑی تک لایا اور پیچھے والی سیٹ پر ایسے لٹایا کہ وہ نظروں میں نا آسکے۔

وہ کافی دیر تک سڑک پر بے مقصد گاڑی چلاتا رہا۔پھر آخر کار اس نے لاش کو جنگل میں پھینکنے کا فیصلہ کیا۔

جنگل شہر سے زیادہ دور تو نا تھا مگر ٹریفک کی وجہ سے اسے ایک جگہ رکنا پڑا۔اچانک ایک پولیس آفیسر اسکے پاس آیا اور ونڈ گلاس بجانے لگا۔ تحسین نے شیشہ نیچے کیا۔

www.novelsclubb.com

ہمیں گاڑی کی تلاشی لینی ہے۔"اس مضبوط جسامت والے آفیسر نے کہا۔"

بے شک لے لیں!" تحسین نے انہیں روکنے کی زحمت تک نا کی۔"

وہ جو چاہتا تھا، وہ کر چکا تھا۔ آگے سے بچ کر اس نے کرنا بھی کیا تھا اسی لیے اس نے مانو اپنا آپ خود انکے حوالے کر دیا تھا۔

"اسے ابھی کہ ابھی تھانے لے چلو"

آفیسر نے جیسے ہی لاش کو دیکھا، اس نے باقی ساتھیوں کو آواز دی۔

یہ منظر کرائم برانچ کے میٹنگ روم کا تھا۔ گول میز کے گرد سات بڑے عہدیدار جمع تھے اور انکے ساتھ ہی ان سے بڑے عہدے کے حامل افسر بیٹھے ان سے میٹنگ کر رہے تھے۔

"بہت ڈھیٹ انسان ہے وہ سر! چار دن سے قید ہے یہاں پر مجال ہے کہ ایک لفظ بھی منہ سے نکالا ہو اس نے"

ایک ادھیڑ عمری آفیسر نے بولا جو کہ وہاں موجود لوگوں میں سب سے بڑا تھا مگر پوسٹ اسکی نیچے تھی۔

"سر اس نے چار دنوں سے کھانا بھی نہیں کھایا،اور تو اور اسے لاکھ ٹارچر کرو پھر بھی وہ اپنی جگہ سے ہلتا تک نہیں ہے"

دوسرے نے مزید اضافہ کیا

www.novelsclubb.com

ہمم۔۔تو یہ بات ہے۔ مطلب اسکا کیس ہم میں سے کسی کو ہینڈل کرنا پڑیگا" ان سب کے باس نے حکم جاری کیا

مس عاکفہ! آج سے یہ کیس آپ ہینڈل کریں گی۔گاٹ اٹ؟"انہوں نے وہاں بیٹھی " درمیانی عمر کی لڑکی سے بولا

گاٹ اٹ سر!!"اس نے اپنے مخصوص انداز میں جواب دیا"

اوکے!سو میٹنگ از اوور" باس ایک جملہ کہتے وہاں سے اٹھ کھڑے ہوئے اور باقی بھی" میٹنگ روم سے باہر آ گئے۔

وہ ٹارچر سیل میں موجود تھا جب دروازہ کھلنے کی آواز آئی۔اس نے نظر اٹھا کر نہیں دیکھا۔عاکفہ اسکے سامنے جا کر بیٹھ گئی۔

میں تمہیں ٹارچر کرنے نہیں آئی۔بس جاننے آئی ہوں کہ تم کون ہو؟ کہاں سے ہو؟اور" کس کی لاش تھی وہ؟"عائفہ اسکے جھکے سر کو دیکھ کر بول رہی تھی۔

اسکاانداز کافی منفرد تھا۔اس نے ایک پل کے لیے سر اٹھا کر سامنے بیٹھی لڑکی کو دیکھا، پھر دوبارہ سے سر جھکالیا۔

توتم نہیں بتاوگے ؟ٹھیک ہے۔۔میں ابھی جارہی ہوں رات کو آونگی تب تمہیں مجھے" سب کچھ بتاناہوگا۔"وہ کپڑے جھاڑتے ہوئے اٹھ کھڑی ہوئی۔

www.novelsclubb.com

میں رات کو پھر آونگی۔۔"ایک جملہ کہتی وہاں سے نکل گئی"

تحسین کو یہاں آئے ہوئے آج چوتھا دن تھا۔ان دنوں اس نے اگر کسی کو بہت شدت سے یاد کیا تھا تو وہ 'غاضفہ ملک' تھی۔اسے ایک ایک لمحے وہ یاد آتی تھی۔یا یہ کہنا زیادہ بہتر رہے گا کہ وہ اسے بھولا ہی نہیں تھا۔

انسانوں کی فطرت میں ہوتا ہے یہ کہ جس کے ساتھ ہمارا ساتھ نہیں ہوتا، ہمیں ہمیشہ اسکی عادت لگ جاتی ہے۔ہم چاہے جتنی بھی کوشش کر لیں اسے بھولنے کی، پر ہم نہیں بھول پاتے۔وہ شخص ہمارے دل و دماغ پر قابض ہو جاتا ہے۔اور بے شک محبت سے زیادہ خطرناک عادت ہوتی ہے!

www.novelsclubb.com

رات ہر سو اپنے جال بچھا چکی تھی۔اس ٹارچر سیل کے کمرے میں بھی چاند کی چاندنی سفر کر رہی تھی۔اندر موجود وجود ابھی بھی اسی حال میں تھا جس میں وہ پچھلے چار دنوں سے تھا۔

اچانک دروازہ کھلنے کی آواز آئی۔۔اس نے خود کو تیار کر لیا مزید ظلم کے لیے۔۔چار دن سے یہی ہوتا آرہا تھا۔۔کوئی نا کوئی آتا،،ٹارچر کرتا،،جواب نا ملنے پر ہمت ہار کر چلا جاتا۔۔

مگر نہیں !اس بار کوئی اسے ٹارچر کرنے نہیں آیا تھا بلکہ یہ وہی لڑکی تھی جو دوپہر میں آئی تھی۔اب کی بار تحسین نے اسے غور سے دیکھا۔

وہ بلاشبہ پرکشش تھی۔اور ایک چیز جسے دیکھ کر تحسین ٹھٹھک گیا،اسکے بال،اسکے بال گھنگریالے تھے،بالکل غاضفہ کی طرح۔اسکے سامنے کا منظر بدل گیا۔

www.novelsclubb.com

وہ دس سالہ تحسین مراد اس وقت لان میں ٹہل رہا تھا۔اس سے قدرے فاصلے پر اسکی ماں اپنی سہیلی سارہ کے ساتھ بیٹھ کر بات کر رہی تھی۔وہ لان سے ٹہلتا ٹہلتا گھر میں داخل ہو گیا۔وہ ایک کمرے کی جانب بڑھ رہا تھا کہ اسے پیچھے سے آواز آئی۔

کون ہو تم؟میرے روم میں کیوں جا رہے ہو؟ادھر مڑو!!"نو سالہ جی-ایم شیر کی" دھاڑی

اوہ۔۔تو یہ تم ہو۔۔اگر پھر سے میری اسکیچ بکس پھاڑنا چاہتے ہو تو یاد رکھنا کہ آج بھی" میرے روم میں گلدان رکھا ہے!!"اس نے جیسے تنبیہ کی

www.novelsclubb.com

تحسین نے آگے سے جواب نہیں دیا۔وہ اسکے گھنگریالے بالوں کو دیکھ رہا تھا۔یہ انکی دوسری ملاقات تھی۔پہلی ملاقات میں تو غاضفہ نے پونی ٹیل کر رکھی تھی پر آج اسکے بال

اسکی پشت پر پھیلے ہوئے تھے۔اس نے ایسے بال پہلی بار دیکھے تھے اس لیے وہ اس سے متاثر ہوا تھا۔

تم مجھ سے فرینڈشپ کرلونا!! مجھے تمہارے بال بہت اچھے لگے!! آئیندہ کبھی بھی" تمہیں تنگ نہیں کرونگا پرامس!!" تحسین نے ہاتھ بڑھایا

ٹھیک ہے،پر ایک شرط پر۔وہ یہ کہ تم مجھے نیوا سکیچ بکس لا کر دوگے" غاضفہ نے بالوں کو" ادا سے جھٹکا

www.novelsclubb.com

ہاں ٹھیک ہے،لادوں گا۔۔فرینڈز؟"اس نے ہاتھ ہلاتے ہوئے بولا جس پر جی-ایم نے" مسکرا کر ہاتھ تھام لیا۔

"فرینڈز"

وہ واپس آگیا تھا۔غاضفہ اب وہاں نہیں تھی نا ہی اسکا گھر تھا۔وہ ٹارچر سیل میں تھا اور اسکے سامنے گھنگریالے بالوں والی لڑکی تھی۔

تو تمہیں اندازہ ہو گیا ہو گا کہ میں یہاں کیوں آئی ہوں؟"وہ کرسی کھینچتے عین اسکے سامنے" بیٹھ گئی۔

آپکا مقصد جو بھی ہو پر ایک بات کا خیال رکھا کریں کہ یوں رات کو کسی لڑکے کے کمرے" میں نہیں آتے"اس نے سنجیدگی سے بولا

www.novelsclubb.com

یہ پہلا جملہ تھا جو ان چار دنوں میں اس نے ادا کیا تھا۔ورنہ تو سب کو شک تھا کہ کہیں یہ گونگا تو نہیں۔

اوہ تو تم بولتے بھی ہو۔اچھی بات ہے۔"وہ مصنوعی حیرت سے بولی"

"نام کیا ہے تمہارا؟"

"تحسین مراد"

"کہاں رہتے ہو؟"

"آج کل تو یہیں ہوں،ورنہ پہلے فلیٹ میں رہتا تھا"

"کس کی لاش تھی وہ؟"

www.novelsclubb.com

"بد قسمتی سے،باپ تھا وہ میرا"

"مارا کیوں؟"

"اس کی وجہ سے میری ماں مری تھی۔۔"

"تو بدلے میں تم اسے بھی مار دو گے؟"

"!!خون کا بدلہ خون ہوتا ہے میڈم"

"اور کتنے قتل کر چکے ہو؟"

"اسکے ملا کر دو، اور دو میں شریک جرم تھا۔"

عاکفہ نے تو ویسے ہی پوچھا تھا پر اسکے جواب پر وہ حیران ہوئی تھی۔ شکل سے وہ قاتل تو نہیں لگتا تھا۔

"اصل قاتل کون تھا ان دو قتل کا؟"

www.novelsclubb.com

"!!سب کچھ آج بتا دوں؟ کچھ بعد کے لیے چھوڑ دیں میڈم"

تحسین نے اتنا کہہ کر کرسی سے ٹیک لگالیا اور آنکھیں موندلیں۔عائفہ بھی وہاں سے اٹھ کھڑی ہوئی۔آج کے لیے اتنا ہی کافی تھا۔

جاری ہے۔۔۔

اگلی قسط ہماری آخری قسط ہو گی۔تب تک کے لیے اپنی رائیٹر کو تھوڑا وقت دیں۔

www.novelsclubb.com